8916-کیا بیوی کے حج کا خرچہ خاوند کے ذمہ ہے

سوال

کیا اگر مسلمان کے پاس بیوی کو حج کرانے کے لیے مال ہو تو کیا اس پر اپنی بیوی کو حج کرانا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

خاوند کے مالدار ہونے کے باوجود بھی اس پر بیوی کو حج کا خرچہ برداشت کرنا واجب نہیں ، بلکہ یہ مستحب اور افضل ہے.جس پر اسے اجر و ثواب ملے گا اور اگر وہ یہ کام نہیں کرتا تو اسے کوئی گناہ نہیں ۔

اس لیے کہ نہ تو قرآن مجید نے اور نہ ہی سنت نبویہ نے ہی اسے واجب کیا ہے ، اور اسلام نے بیوی کے لیے مہر مقرر کیا ہے جو کہ صرف خالصتا بیوی کا ہی حق ہے اور اسے اپنے مال میں تصرف کرنے کی اجازت دی ہے ۔

شریعت نے خاوند کے ذمہ واجب کیا ہے کہ وہ بیوی پر اچھے اور احسن طریقے سے خرچ کرے اور پھر خاوند پر شریعت نے اس کی دیت ادا کرنی بھی واجب نہیں کیا اور اسی طرح بیوی کی جانب سے زکاۃ بھی خاوند پر واجب نہیں اور نہ ہی حج کا خرچہ وغیرہ بھی ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

اگر بیوی حج کیے بغیر فوت ہوجائے اور خاوند کسی کو اس کی طرف سے حج کرنے پر وکیل بنائے تو کیا خاوند کو اجر و ثواب حاصل ہوگا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

افضل تو یہ ہے کہ خاوند فوت شدہ بیوی کی جانب سے خود حج کرے تا کہ وہ واجب کردہ مناسک کو صحیح طور پر ادا کرسکیں ۔ ۔ ۔

پھر اسی جواب میں آگے کہتے ہیں کہ اور رہا وجوب کا مسئلہ تو خاوند پر واجب نہیں ہے ۔

ماہانہ ملاقات (اللقاء الشہری) نمبر (34) سوال نمبر (579) ۔

تو جب فوت شدہ بیوی کی جانب سے خاوند پر واجب نہیں تو اسی طرح اس کی زندگی میں بھی اس پر بیوی کو حج کرانا واجب نہیں ۔

یہ تو تھا واجب ہونے کے اعتبار سے ، لیکن نیکی اور معاشرتی بہتری کے اعتبار سے یہ ہے کہ اگر وہ یہ کام کرتا ہے تو اسے اجر و ثواب حاصل ہوگا اور پھر اللہ تعالی محسنین کا اجر و ثواب ضائع نہیں کرتا تو اللہ تعالی اس کے حج کا اجر و ثواب خاوند کو دے گا ۔

فقہاء رحمہم اللہ نے یہ ذکر کیا ہے کہ مثلا : خاوند پر اس حالت میں بیوی کے حج کا خرچہ واجب ہے جب اس نے بیوی کے ساتھ تحلل اول سے قبل زبردستی جماع کر کے اس کا حج فاسد کیا ہو ۔

شیخ عبدالکریم زیدان کا کہنا ہے :

بیوی کے حقوق میں سے خاوند کے ذمہ یہ نہیں کہ وہ بیوی کے حج کا خرچہ برداشت کرے یا اس کے خرچہ میں شراکت کرے ۔

المفصل فی احکام المراۃ (177/2) ۔

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی سے اس مسئلہ کے بارہ میں سوال کیا گیا تو توان کا جواب تھا :

خاوند پر بیوی کے حج کا خرچہ ادا کرنا واجب نہیں ، یہ تو خاوند کے بارہ میں ہے لیکن اگر عورت کے پاس اتنا مال ہو جو حج کے لیے کافی ہے تو عورت پر حج واجب ہو گا ، اور اگر اس کے پاس مال نہیں تو اس پر حج واجب نہیں ہے ۔

واللہ اعلم .